سوال

(487) یوم عرفہ کا روزہ عرفہ میں رکھنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یوم عرفہ کا روزہ عرفہ میں رکھنا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح مسلم میں ہے: ((عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم سُئِلَ عَنْ صَوْمِهِ۔ الحدیث، وَفِيهِ: وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ؟ فَقَالَ: يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ وَالْبَاقِيَةَ)) (۱ ۳۶۸)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یومِ عرفہ (۹ ذوالحجہ) کے روزے کے متعلق سوال کیا گیا؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گزشتہ اور آئندہ سال کا کفارہ بن جاتا ہے۔

ابوداود میں ہے: ((قَالَ: كُنَّا عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي بَيْتِهِ، فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم نَهَى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَةَ۔)) (مع عون المعبود ۲ ۳۰۱) [''بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ کا روزہ عرفہ میں رکھنے سے منع فرمایا ہے۔'']

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یومِ عرفہ کے دن عرفہ میں روزہ سے منع فرمایا، مگر یہ منع والی روایت صحیح نہیں۔ محدث وقت شیخ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے مشکاۃ کی تعلیق میں لکھا ہے: ''وَإِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ'' اس کی سند ضعیف وکمزور ہے۔ (۱ ۳۶۸)

تو خلاصۂ کلام یہ ہے کہ یومِ عرفہ ۹ ذوالحجہ کا روزہ ثابت ہے۔ دو سال کے گناہوں کا کفارہ ہے بدعت نہیں۔ یومِ عرفہ کا عرفہ میں روزہ رکھنے سے ممانعت والی روایت پایۂ ثبوت کو نہیں پہنچتی۔ واللہ اعلم۔ ۱۱ ۱ ۱۴۲۲ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص419

محدث فتویٰ